رباعی

چار مصرعوں کی ایک مختصر نظم کو رباعی کہتے ہیں جس کا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے۔ تیسرے مصرعے میں عام طور پر قافیہ نہیں ہوتا ہے لیکن اگر شاعر چاہے تو تیسرے مصرعہ میں بھی قافیہ کا استعمال کرسکتا ہے۔ پہلے دو مصرعے میں کسی بات کو پیش کرنے کی تمہید باندھی جاتی ہے۔ پھر تیسرے مصرعے میں بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کوئی ایسا پہلو سامنے لایا جاتا ہے کہ بے ساختہ ذہن اصل موضوع کی طرف راغب ہو جائے۔ اور تب جاکر چوتھے مصرعے میں نہایت ہی پرزور اور اثر انگیز طور پر حاصل مضمون کو اس طرح پیش کیا جاتا ہے کہ پڑھنے والے پر ایک ڈرامائی اثر قائم ہوتا ہے۔ یہ مصرعہ اتنا زوردار ہوتا ہے کہ مضمون کا سارا نچوڑ اس میں آجاتا ہے۔ اور ایک خاص بات اس صنف کی یہ ہے کہ اس کا وزن مخصوص ہے۔ عام طور پر لاحول ولا قوۃ الا باللہ ۰ کے وزن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ارکان مخصوص ہیں ان کے بارے میں زیادہ جانکاری اعلیٰ درجات میں دی جائے گی۔

رباعی ایک مشکل فن ہے کیوں کہ کسی بات کو صرف چار مصرعہ میں اس طرح پیش کرنا کہ ایک وحدت تاثر قائم ہو کوئی آسان کام نہیں۔ اس کے باوجود رباعی ایک مشہور ترین صنف ہے۔ خاص طور پر فارسی شاعری میں اس صنف کو جو عروج حاصل ہوا وہ بے مثال ہے۔ عمر خیام کی فارسی رباعیاں پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ اس کا ترجمہ دنیا کی کئی زبانوں میں ہو چکا ہے۔ سرمد بھی فارسی کے ایک مشہور رباعی گو شاعر ہیں۔

اردو میں رباعی کی روایت فارسی سے آئی۔ اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر قلی قطب شاہ کے یہاں بھی رباعیاں مل جاتی ہیں۔ اس وقت سے لے کر آج تک ہر زمانے میں شاعروں نے رباعیاں لکھی ہیں۔ ولی، میر، درد، سودا، مومن آتش، ناسخ، غالب جیسے مشہور شاعروں کی رباعیاں بھی مشہور ہیں۔ اکبر الہ آبادی کی مزاحیہ رباعیاں تو بہت مشہور ہیں۔ حالیہ دور میں رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری کی رباعیوں کو کافی شہرت ملی ہے۔ یہاں اس کتاب میں تلوک چند محروم، جگت موہن لال رواں اور طلحہ رضوی برق کی رباعیاں شامل کی گئی ہیں۔ آپ اسے پڑھ کر اس بات کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں کہ رباعی میں کس طرح کی باتوں کو پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں مذہبی، اخلاقی، فلسفیانہ، عاشقانہ، رندانہ غرض کہ ہر طرح کے مضامین پیش کیے جاسکتے ہیں۔ رباعی میں حمد بھی پیش کی جاتی ہے اور نعت بھی کہی جاتی ہے۔

تلوک چند محروم

تلوک چند محرومؔ اردو کے ایک مشہور و معروف شاعر ہیں۔ انھوں نے بے شمار نظمیں اور غزلیں لکھی ہیں۔ رباعی کی صنف میں تو انھیں مہارت حاصل تھی۔ ان کے کئی شعری مجموعے منظر عام پر آچکے ہیں۔ 'کلام محرومؔ' ان کا پہلا شعری مجموعہ ہے جو 1916ء میں شائع ہوا تھا۔ اس کے علاوہ 'گنج معنی' کاروان وطن، نیرنگ معانی وغیرہ ان کے مشہور شعری مجموعے ہیں۔ 'رباعیات محروم' کے نام سے ان کی رباعیوں کا بھی ایک مجموعہ شائع ہو چکا ہے۔

محروم کی شاعری کا موضوع بنیادی طور پر انسان دوستی ہے۔ وہ ایک صوفی منش انسان تھے اور بلا تفریق مذہب و ملت تمام انسانوں سے محبت ان کا بنیادی عقیدہ تھا۔ انھوں نے وطن دوستی اور فطرت پرستی کے تعلق سے بھی بے شمار نظمیں لکھیں ہیں۔ سیاسی موضوعات پر بھی ان کی نظمیں مل جاتی ہیں لیکن جو بھی انھوں نے لکھا ہے ان سب میں کہیں نہ کہیں سے انسان دوستی اور قومی یکجہتی کا پیغام ضرور مل جاتا ہے۔ انسان دوستی اور انسانیت کو پروان چڑھانے کے لیے وہ یہ ضروری سمجھتے تھے کہ اس کے لیے بچپن سے ہی ایسی تربیت ضروری ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ انھوں نے بے شمار نظمیں بچوں کی ذہنی تربیت کے مقصد کو سامنے رکھ کر لکھی ہیں۔ جہاں تک غزلوں کا تعلق ہے اس میں ان کے صوفیانہ مزاج کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ اخلاق و کردار، محبت و خلوص، فنا و بقا جیسے موضوعات ان کی غزلوں میں جگہ پاتے ہیں۔ ان کا انداز بیان نہایت سادہ عام فہم اور دلکش ہے۔

تلوک چند محرومؔ کا تعلق پنجاب کے مشہور قصبہ گجرانوالہ سے ہے۔ جہاں وہ سن 1887ء میں پیدا ہوئے تعلیم سے فراغت حاصل کرنے کے بعد وہ درس و تدریس سے وابستہ ہوگئے۔ علم کی روشنی لوگوں تک پہنچانا ان کا پیشہ بھی تھا اور ان کا مقصد زندگی بھی۔ سن 1966ء میں ان کا انتقال ہوگیا لیکن ان کی شاعری کو آج بھی لوگوں میں قبولیت عام حاصل ہے۔

رباعیات

(۱)

ہر تن میں نہاں ہے جس نے بخشی ہے جاں
وہ روح رواں ہے جس نے بخشی ہے جاں
انسان کو احترام جاں ہے لازم
خود جان جہاں ہے جس نے بخشی ہے جاں

(۲)

انساں ہے تمیز نیک و بد سے انساں
ورنہ بدتر ہے دام و دد سے انساں
عقل محدود کا تقاضا ہے یہی
گزرے ہرگز نہ رہے حد سے انساں

(۳)

منظور نہ کر اپنے کیے کا الزام
ہے زحمت سر اپنے کیے کا الزام
انسان کو ابلیس سکھاتا ہے یہی
اللہ پہ دھر اپنے کیے کا الزام

(۴)

تہذیب وطن کی ترجماں ہے اردو
سرمایہ فن کی پاسباں ہے اردو
ناثر اس کی لطافتوں پر ہیں نثار
محبوب دل سخن وراں ہے اردو

رباعی	۔ چار مصرعوں کی نظم جس کا پہلا دوسرا اور تیسرا مصرعہ ہم قافیہ ہو
قافیہ	۔ ایسے الفاظ جن کی آخری آواز ایک ہو۔ جیسے رات، بات، گھر، ڈر وغیرہ
تفریق	۔ فرق کرنا
عام فہم	۔ جسے سب سمجھ سکیں
عروج	۔ بلندی، ترقی
حمد	۔ ایسی نظم جس میں خدا کی تعریف ہو
نعت	۔ ایسی نظم جس میں رسول اکرمؐ کی تعریف ہو
مکمل	۔ پورا
تن	۔ بدن، جسم
نہاں	۔ چھپا ہوا
احترام	۔ عزت
لازم	۔ ضروری
تمیز	۔ فرق
دام	۔ پھندا، جال
زحمت	۔ تکلیف
سرمایہ	۔ دولت، پونجی
نثار	۔ قربان، نچھاور
ناثر	۔ نثار ہونے والا
دَد	۔ درندہ، جانور
محدود	۔ جو حد کے اندر ہو، بہت کم
پاسبان	۔ حفاظت کرنے والا، پہرہ دینے والا

آپ نے پڑھا

- رباعی چار مصرعوں کی ایک چھوٹی نظم ہے جس کا پہلا دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے۔
- عمر خیام فارسی کے مشہور رباعی گو ہیں۔
- قلی قطب شاہ اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر ہیں۔
- قلی قطب شاہ سے لے کر آج تک ہر شاعر نے رباعیاں لکھی ہیں۔
- اکبر الہ آبادی کی مزاحیہ رباعیاں بہت مشہور ہیں۔
- فراق گورکھپوری اپنی رباعیوں کی وجہ سے مشہور ہیں۔
- تلوک چند محروم، جگت لال رواں، اور طلحہ رضوی برق کی رباعیاں شامل نصاب ہیں۔
- تلوک چند محروم پنجاب کے مشہور شہر گجرانوالہ میں 1887ء میں پیدا ہوئے اور 1966ء میں ان کا انتقال ہوا۔
- 'کلام محروم' تلوک چند محروم کا پہلا شعری مجموعہ ہے جو 1916ء میں شائع ہوا۔ گنج معنی، کاروان وطن، اور نیرنگ وطن بھی ان کے مشہور شعری مجموعے ہیں۔
- 'رباعیات محروم' کے نام سے تلوک چند محروم کی رباعیوں کا انتخاب بھی شائع ہو چکا ہے۔
- محبت وخلوص، اخلاق وکردار اور انسان دوستی ان کی شاعری کا موضوع ہے۔
- پہلی رباعی میں محروم نے بتایا ہے کہ انسانی جان کا احترام سب سے ضروری ہے۔
- دوسری رباعی میں کہا گیا ہے کہ انسان کو کبھی بھی کسی کام میں اپنی حد سے نہیں گزرنا چاہیے۔
- تیسری رباعی میں شیطانی وسوسے سے بچنے کی تلقین کی گئی اور بتایا گیا ہے اپنے کیے کا الزام اللہ کی مرضی کو نہیں دینا چاہیے۔
- چوتھی رباعی میں اردو زبان کی تعریف بیان کی گئی ہے۔

آپ بتائیے

1. محروم کب پیدا ہوئے؟

(الف) 1885ء (ب) 1886ء (ج) 1888ء (د) 1890ء

2. ان میں سے کون سا شعری مجموعہ محروم کا نہیں ہے؟

(الف) گنج معنی (ب) لفظ و معنی (ج) نیرنگ معنی (د) رباعیات محروم

3. رباعی میں انسان کی تمیز کس سے بتائی گئی ہے؟

(الف) نیک و بد سے (ب) دام و دد سے (ج) عقل محدود سے (د) مال و زر سے

4. اپنے کیے کا الزام اللہ پر دھرنے کو کون سکھاتا ہے؟

(الف) انسان (ب) ابلیس (ج) حیوان (د) درویش

5. انسان کو کس کا احترام لازم ہے؟

(الف) جان کا (ب) دولت کا (ج) شہرت کا (د) عزت کا

مختصر گفتگو

1. محرومؔ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
2. محرومؔ کے دو شعری مجموعوں کے نام بتائیے۔
3. عمر خیام کس زبان کے شاعر ہیں؟
4. مزاحیہ رباعیوں کے لیے کون مشہور ہے؟
5. تلوک چند محرومؔ کا پہلا شعری مجموعہ کون سا ہے؟
6. محرومؔ کا سال وفات کیا ہے؟
7. نیک کی ضد کیا ہے؟
8. مقصد کی جمع لکھیے۔
9. لفظ رباعی مذکر ہے یا مؤنث

تفصیلی گفتگو

1. رباعی کسے کہتے ہیں؟
2. محرومؔ کی پہلی رباعی میں کیا بات کہی گئی ہے؟
3. اردو کے تعلق سے تلوک چند محرومؔ نے اپنی رباعی میں کیا کہا ہے؟
4. محرومؔ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

5. معنی کے اعتبار سے لفظوں کو ملایئے۔

ربع	تکلیف
احترام	چار
دام	عزت
زحمت	جال

آیئے، کچھ کریں

1. لائبریری جا کر تلوک، چند محرومؔ کی کتابوں کو پڑھیے۔
2. محرومؔ کی دو رباعی جو نصاب میں نہیں ہے چن کر لکھیے۔